عید کا پیغام (ہمارا وطن ایک خاندان کے مانند متحد ہے)

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ،
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ،
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

اللَّهُ أَكْبَرُ مَا تَجلَّتِ فِي بِلَادِنَا الْأَمْجَادُ وَالْبُطُولَاتُ، اللَّهُ أَكْبَرُ مَا تَلَاحَمَتْ فِي التَّحَدِّيَاتِ أُسْرَةُ الْإِمَارَاتِ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللهِ بِتَقْوَى رَبِّكُمْ، وَتَأَمُّلِ قَوْلِ خَالِقِكُمْ: ﴿وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾[١]

عید کی خوشیوں سے سرشار میرے بھائیو! ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کو عید الفطر کی مبارک باد پیش کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے صدرِ ذی وقار کو، ہماری قیادت کو، ہمارے وطنِ عزیز کو، ہمارے معاشرے کو، اور ہمارے خاندانوں کو امن واستحکام بخشے، ترقی و خوشحالی کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے ، اور خوشیوں بھری عید بار بار دیکھنا نصیب فرمائے، رب تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ "عامُ الأسرة" یعنی خاندانی یکجہتی کے اس سال میں ہمیں اپنے اہلِ خانہ اور بچوں کے ساتھ عید کی حقیقی مسرتیں بانٹنے کی توفیق عطا فرمائے؛ کیونکہ یہ وہ سال ہے کہ جس میں ہم خاندانی یکجہتی کے حقیقی معنیٰ کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں، اور وہ ایسا مثالی خاندان ہوتا ہے جو باہمی ہمدردی، وابستگی و استحکام کے اصولوں پر قائم ہوتا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ

ہے:﴿وَأَخَذْنَ مِنْكُم مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾(٢)، "اور انہوں نے تم سے بڑا بھاری عہد لیا تھا"، میرے بھائیو، خاندان وہ مضبوط قلعہ ہے جس کی بنیاد نسب کے رشتے، وطن سے وفاداری، اور اَقدار و جذبات کے باہمی امتزاج پر رکھی گئی ہے، چنانچہ یہی خاندان ایک مکمل نظام اور ایک ایسی ٹھوس بنیاد بن جاتا ہے، جس پر معاشرے کی مضبوط ستونوں والی، بلند و بالا اور ناقابلِ تسخیر عمارت کھڑی ہوتی ہے.

اللّٰہُ أَكْبَرُ، اللّٰہُ أَكْبَرُ، اللّٰہُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ.

برادرانِ اسلام! آج ہم پورے وطن عزیز کو اور متحد خاندانِ امارات کو ادب و احترام اور تعظیم و توقیر کے ساتھ خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں؛ یہ وہ خاندان ہے کہ حالات کی آزمائش سے جس کا اصل جوہر و کمال کھل کر سامنے آیا ہے، اس کے باہمی رشتوں کی مضبوطی نمایاں ہوئی ہے، جو چیلنجوں کے سامنے ﴿كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ﴾، (٣) "ایک عظیم پہاڑ" کی طرح ڈٹ کر کھڑا ہوا ہے، اس خاندانِ امارات کے قائد حکمت اور بہترین تدبیر کے ساتھ امور کو سنبھالنے والے ہیں، ﴿وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا﴾(٤)، "اور جسے دانائی عطا ہو گئی اسے وافر مقدار میں بھلائی مل گئی"، یہ قائد اپنے وطنی خاندان کے لیے ایک محافظ قلعہ اور ایک شفیق باپ ہیں، یہ مہربان باپ اپنے بیٹوں کو تسلی و اطمینان دلاتا ہے، ان کے دلوں میں امید کی شمعیں جلائے رکھتا ہے، اور اس خاندان کا ہر گھر ایک متحد گھر ہے جس کے فرزند چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اپنی قیادت کے پیچھے صف بستہ کھڑے ہوئے ہیں، ﴿صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ﴾(٥)، "اس طرح صف بنا کر جیسے وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہوں"، جہاں مواطن اور مقیم بالکل سگے بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے نظر آتے ہیں، «فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ

وَتَعَاطُفِهِمْ»(٦)، "آپسی محبت و مودّت اور باہمی ہمدردی میں"، ان کی شان، وفاداری ہے، ان کا شعار، وطن سے سچا لگاؤ اور مشترکہ ذمہ داری کا احساس ہے، وہ یقین رکھتے ہیں کہ یہ وطن ایک قیمتی موتی اور انمول جوہر ہے، جس کی حفاظت و پاسبانی ہر ایک پہ واجب ہے.

میرے بھائیو! ان فرزندانِ وطن کے پیچھے وہ ادارے ہیں جو اپنی بھرپور تیاری اور اَعلیٰ ترین استعداد کے ساتھ میدانِ کارزار میں اپنی ذمہ داریاں نبھارہے ہیں؛ یہ عظیم ادارے در حقیقت "امارات کے خاندان" کے لیے محفوظ قلعہ ہیں جو اسے خشکی، سمندر اور فضا ہر جگہ محفوظ رکھتے ہیں، یہ ادارے دُشمنانِ وطن کے سامنے مضبوط چٹانوں کی طرح موجود ہیں، جو ان کی سازشوں کو ناکام بناتے ہیں، اور بغض و عناد سے بھرے دشمن جو اس وطن کے عزم و استقلال کو نشانہ بنانا چاہتے ہیں، ان کی ایذا رسانی کے آگے ڈھال بنتے ہیں، ان کے جھوٹے پروپیگنڈوں اور افواہوں کا قَلع قَمع کرتے ہیں، لہٰذا بزدل و سفیہ دشمن کسی خوش فہمی میں مبتلا نہ ہو، کیونکہ وطنِ عزیز متحدہ عرب امارات اس یقینِ مستحکم پر قائم ہے کہ:﴿أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ﴾(٧)، "جو لوگ خیانت کرتے ہیں اللہ ان کے فریب کو چلنے نہیں دیتا". اور یہ وطن اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہے، کیونکہ اس کے ہر فیصلے میں خیر پوشیدہ ہے، ارشادِ ربِّ قدیر ہے:﴿وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ﴾(٨)، "اور عین ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو برا سمجھو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہو"﴿فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾(٩).، "غرض تعریف تمام تر اللہ کی ہے جو سارے آسمانوں کا بھی مالک ہے، زمین کا بھی مالک، اور تمام جہانوں کا بھی مالک".

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾(١٠).

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ،
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

خاندانِ امارات کے عظیم فرزندو! اے وہ لوگو، جنھوں نے سرزمینِ امارات سے سچی محبت کی، تو اس وطن نے بھی ان کی محبت کا بھرپور صلہ دیا؛ آپ نے اس کے لیے لگن اور اخلاص کا مظاہرہ کیا، تو اس وطن نے بھی آپ کے اخلاص کی قدر دانی کی، لہٰذا اس کی اقدار اور اخلاق کو مضبوطی سے تھامے رکھیے، اس کے روشن مستقبل کے بارے میں اچھی امیدیں وابستہ کریں، اس کی قیادت کے پیچھے متحد ہو کر صف بَستہ رہیے، اپنے خاندانوں کے آپسی اتفاق واتحاد کو قائم ودائم رکھیں، اور ایسی نسل تیار کریں جو اپنے دین میں مضبوط ہو، اپنے علم میں پختہ ہو، جو حکمت و دانائی کے نور سے روشن ہو، اپنی صحت میں توانا و مضبوط ہو؛ اپنے اَخلاق واَقدار میں ممتاز ہو، اپنی قومی شناخت سے پورے طور پر وابستہ ہو، اپنے وطن پر فخر کرے، اور اس کے اتحاد و یکجہتی کو مضبوطی سے تھامے رکھے، اور جو اپنے رب کے اس فرمان کو اچھی طرح سمجھتی ہو: ﴿وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا﴾ (١١)، "اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھامے رکھو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو"۔

میرے بھائیو! ایسی نسل تشکیل دیں جو اپنے بانیانِ وطن اور اس کی قیادت کے ساتھ وفادار رہے، اپنے علم و عمل میں محنت کرے؛ تاکہ اپنے وطن کی سربلندی اور ترقی میں حصہ ڈال سکے؛ کیونکہ ﴿البلدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ﴾ (١٢)، "جو زمین اچھی ہوتی ہے اس کی پیداوار تو اپنے رب کے حکم سے نکل آتی ہے"۔

اے حضراتِ والدین! گھروں میں خوشیاں پھیلائیں، بچوں کے درمیان مسرتیں بانٹیں، اور ان کی تعلیم و تربیت اور ترقی کا مکمل خیال رکھیں۔

اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

برادرانِ اسلام! عید کی خوشیاں شکر گزاروں کی خوشی کی طرح منائیں، اپنے ایام عید کو ہنسی خوشی گزاریں، کیونکہ نبی کریم صاحبِ خلق عظیم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: «إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا، وَهَذَا عِيدُنَا»(١٣)، "ہر قوم کے لیے ایک عید ہوتی ہے، اور یہ ہماری عید ہے"، لہذا اپنے گھروں کو خوشیوں سے معمور کریں، اپنے معاشرے میں فرح وانبساط کو عام کریں، اور میرے وفا شعار بھائیو! خوشی کے اس موقع پر اپنے شہداء کو نہ بھولیں، ان کے لیے دعا کریں، اور وطن کے محافظ سَجیلے جوانوں کی قربانیوں کو یاد رکھیں۔

هَذَا وصَلِّ اللَّهُمَّ وسَلِّمْ وبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحمَّدٍ، وَعلَى آلِهِ وأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ عِيدَنَا عِيدَ نَصْرٍ وَقُوَّةٍ، وَطُمَأْنِينَةٍ وَوَحْدَةٍ، وَأَعِدْهُ عَلَينا بِالْخَيْرِ وَالِاسْتِقْرَارِ، وَالرُّقِيِّ وَالِازْدِهَارِ.

وَاحْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ، وَاحْفَظْ قِيَادَتَهَا وَأَهْلَهَا، وَالْمُقِيمِينَ عَلَى أَرْضِهَا، وَاحْفَظْ بَرَّهَا وَبَحْرَهَا وَسَمَاءَهَا، وَاحْفَظِ اللَّهُمَّ جُنُودَ وَطَنِنَا الْبَوَاسِلَ، وَقَوِّ عَزِيمَتَهُمْ، وَسَدِّدْ رَمْيَهُمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، وَأَجْزِلْ أَجْرَهُمْ وَثَوَابَهُمْ.

اللَّهُمَّ احْفَظِ الشَّيخَ مُحمَّدَ بْنَ زَايدٍ -رَئِيسَ الدَّوْلَةِ- بِحِفْظِكَ، وَاشْمَلْهُ بِرِعَايَتِكَ، وَأَيِّدْهُ بِنَصْرِكَ، وَوَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زايد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَسْكِنْهُمْ بِرَحْمَتِك فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَ أَفِضْ عَلَيْهِم مِنْ خَيْرِكَ وَرِضْوَانِك.

وَأَدْخِلِ اللَّهُمَّ فِي عَفْوِكَ وَغُفْرانِكَ شُهَدَاءَ الإِمَارَاتِ، وَارْفَعْ لَهُمُ الدَّرَجَاتِ، وَبَارِكْ اللَّهُمَّ فِي كُلِّ عَيْنٍ سَهِرَتْ، وَفِي كُلِّ يَدٍ عَمِلَتْ. اللَّهُمَّ آمِين.

عِبَادَ اللَّهِ: تَقَبَّلَ اللهُ طَاعَاتِكُمْ، وَأَسْعَدَ أَيَّامَكُمْ، وَأَدَامَ عِزَّكُمْ، وَكُلُّ عِيدٍ وَأَنْتُم بِخَيْرٍ.

---

(١) الزمر: ٦١.
(٢) النساء: ٢١.
(٣) الشعراء: ٦٣.
(٤) البقرة: ٢٦٩.
(٥) الصف: ٤.
(٦) مسلم:٢٥٨٦
(٧) يوسف: ٥٢.
(٨) البقرة: ٢١٦.
(٩) الجاثية: ٣٦.
(١٠) النساء: ٥٩.
(١١) آل عمران: ١٠٣.
(١٢) الأعراف: ٥٨.
(١٣) متفق عليه.